IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

PRESENT:
Mr.Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry,CJ
Mr.Justice Tassaduq Hussain Jillani
Mr.Justice Karamat Nazir Bhandari

Human Rights Case No.3684/2006
(Complainant Mst. Mumtaz Bibi)

Complainant	In person (Mst. Mumtaz Bibi a/w abductee)
On Court notice.	Mr.Khadim Hussain Qureshi, Addl.A.G. Rana Mahmood-ul-Hassan, S.P. Rana Fawad Ahmad, S.H.O. PS Tulamba. Distt: Khan-e-Wal.
Members of Panchayat namely	Raja Mushtaq s/o Gulzar Khan Haji Farid Gul s/o Raja Muhammad Hayat. Mr.Dawood Khan, Naib Nazim. Haji Badshah Khan Mir Wali Khan s/o Sarfraz Khan Abdus Sattar s/o Sarfraz Khan Qari Abdul Rehman Mr.Afzal ur Rehman s/o Fazal-ur-Rehman. Mr.Bahadur Khan s/o Muhammad Hayat Haji Said Muhammad s/o Sarfraz Khan.
Date of hearing	13.7.2006

ORDER

Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ. Learned Additional Advocate General, appeared alongwith S.P. as well as members of the Panchayat. Mumtaz Bibi applicant states that she does not want to press this application. As abductee has been recovered and delivered to her therefore, no further action is called for.

Lahore
13th July, 2006.
Nisar

1

بخدمت جناب چیف جسٹس صاحب سپریم کورٹ پاکستان اسلام آباد

3684

43 6/1
16/5

ممتاز بی بی بیوہ نیک محمد ذات پٹھان سکنہ چک نمبر 9-B/8.R تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال

بنام

۱۔	عرفان ولد عظیم خان	اقوام پٹھان ساکنائے چک نمبر 9-B/8.R
۲۔	نور بی بی زوجہ عظیم خان	تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال

درخواست بمراد حکم فرمائے جانے اندراج مقدمہ برخلاف الزام علیہان

جناب عالی!

گزارش ہے کہ سائلہ چک نمبر 9-B/8.R تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال کی سکونتی ہے غریب بیوہ عورت ہے عرصہ ڈیڑھ سال قبل الزام علیہ عرفان نے اپنی والدہ نور بی بی الزام علیہا نمبر 2 کے ساتھ باہم مشورہ ہو کر سائلہ کی بیٹی نابالغہ دلاور بی بی بعمر 12/13 سال کو زبردستی سائلہ کے گھر سے اغواء کر لیا اور الزام علیہ عرفان زناء بالجبر کرنے کا مرتکب ہوتا رہا۔ سائلہ معہ گواہان صاحب خان ولد میاں خان قوم پٹھان اور پسرم زیر محمد خان سکنائے دیہہ الزام علیہان کے پاس واپسی دختر کیلئے جاتی رہی جنہوں نے دخترم کو اغواء بغرض حرام کاری کرنا تسلیم کیا اور واپسی کا وعدہ وعید کیا بالآخر جواب دے دیا۔ سائلہ نے وقوعہ ہذا کی اطلاع مقامی پولیس کو دی لیکن مقامی پولیس نے کوئی کاروائی نہ کی۔ الزام علیہ عرفان کے زناء بالجبر کے نتیجہ میں دخترم نابالغہ دلاور بی بی حاملہ ہوگئی اس عرصہ میں الزام علیہان نے دخترم کو اس کی مرضی کے خلاف اپنی قید میں رکھا اور مسلسل زناء بالجبر کا مرتکب ہوتا رہا۔ زناء کے نتیجہ میں دخترم کے بطن سے ایک بچہ پیدا ہوا جس کو الزام علیہان نے گاؤں کی پنچائیت راجہ مشتاق احمد، راجہ محمد اسلم، حاجی فرید گل خان پٹھان، داؤد خان نائب ناظم، حاجی بادشاہ خان، فدا خان، حاجی سید ولی خان،

P.T.O

عبدالستار، میرولی خان، بہادر خان، قاری عبدالرحمٰن، طوطی خان، گل سیف خان اور افضل الرحمٰن کے حوالے کر دیا جنہوں نے فیصلہ کیا کہ عرفان کو معافی دے دی جائے اس کے بدلہ میں الزام علیہ عرفان کی بہن سمیرا کا نکاح سائلہ کے بیٹے نیاز سے کروا دیا۔ پنچائیت نے فیصلہ میری مرضی کے خلاف دے دیا اب میری بیٹی موقع پا کر الزام علیہان کے چنگل سے آزاد ہو کر میرے پاس آ گئی ہے میرا اس دنیا میں سوائے جناب والا کیا اور کوئی فریاد سننے والا نہ ہے۔ سائلہ نہایت ہی غریب عورت ہے۔ سائلہ کو پنچائیت اور مقامی پولیس نے ڈرایا دھمکایا ہے کہ اگر من سائلہ نے اگر اعلیٰ حکام سے رجوع کیا تو وہ سائلہ اور اس کے بچوں کو گاؤں سے نکال دیں گے۔

بحالات بالا استدعا ہے کہ الزام علیہان کے خلاف زناء بالجبر کا پرچہ درج کرنے کے احکامات صادر فرمائے جائیں اور الزام علیہان کو سخت سے سخت سزا دلوائی جاوے۔

عین نوازش ہو گی۔

مورخہ 13 MAY 2006

عرضی

ممتاز بی بی بیوہ نیک محمد ذات پٹھان سکنہ چک نمبر 9-B/8.R تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال

کاپی برائے اطلاع!

۱۔ جناب چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ لاہور

۲۔ جناب جنرل پرویز مشرف صدر پاکستان اسلام آباد

۳۔ جناب وزیر اعظم پاکستان اسلام آباد

۴۔ جناب چیف سیکرٹری پنجاب لاہور

۵۔ جناب IG پنجاب پولیس لاہور

۶۔ جناب DIG پولیس رینج ملتان

۷۔ جناب D.P.O خانیوال

۸۔ جناب وزیر اعلیٰ پنجاب لاہور

۹۔ جناب S.D.P.O سرکل میاں چنوں